السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ اس شخص کا کوئی روزہ نہیں جورات کوروزہ کی نیت کرکے نہ سوئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیت برائے روزہ، دل کے ارادے کانام ہے اوریہ ہراس مسلمان کےلئے لازم ہے جویہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے روزے اس پر فرض کئے ہیں تورات کوروزے کی نیت کرلینا اس کےلئے اس فرض کو جان لینے اوراس کی پابندی کرنے کےلئے کافی ہے اوراس نیت کے ذریعے وہ اپنے نفس کو یہ بات بتلاتا ہے کہ تجھے کل کا روزہ رکھنا ہے بشرطیکہ کوئی عذر شرعی اس میں حائل نہ ہوجائے اوراس نیت کے ذریعے وہ سحری کھانے کےلئے بھی تیار ہوجاتا ہے اوراس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ روزے یا کسی بھی دوسری عبادت کی نیت کےلئے کچھ الفاظ اداکئے جائیں کیونکہ نیت کا اصل مقام دل ہے اوراس نیت کو دن بھر بھی قائم رکھنا ضروری ہے، کہ روزہ دارنہ تواپنے روزے کو مقررہ وقت سے پہلے افطار کرے گا اورنہ ہی اس روزے کو توڑے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 95

محدث فتویٰ